302

آیات نمبر 80 تا 88۔ پچھلی آیات میں بعض انبیاء کے تذکرہ کے تسلسل میں یہاں حضرت داؤد و سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، اسمٰعیل و ادریس و ذاالکفل علیہ السلام اور یونس علیہ السلام کا مختصر ذکر۔

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو تمہارے لئے زرہ بکتر بنانے کا ہنر بھی سکھا دیا تھا
تا کہ لڑائی میں وہ تمہیں ضرر سے بچائے، تو کیا تم اس نعمت کا شکر بجالاؤ گے؟ وَ لِسُلَيْمٰنَ
الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ
شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ اور ہم نے تیز ہوا کو سلیمان علیہ السلام کا فرماں بردار بنا دیا تھا جو اس کے
حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں اور ہم تو ہر چیز
کا علم رکھتے ہیں وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ
اور کچھ شیاطینِ جنات بھی ہم نے اس کے تابع کر دئے تھے جو سلیمان علیہ السلام کے لیے
سمندروں میں غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے وَ كُنَّا
لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ اور ہم ہی ان جنات کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والے تھے وَ اَيُّوْبَ
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ اور اے پیغمبر
(ﷺ)! ایوب علیہا السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں سخت
تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ سو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور

اس کی تکلیف کو دور کر دیا اور ہم نے اس کے اہل و عیال اسے واپس عطا فرما دیئے بلکہ
اتنے ہی اور عطا کر دیئے، کہ یہ ہماری طرف سے خاص مہربانی تھی اور یہ عبادت گزار
بندوں کے لئے ایک یاد دہانی ہے وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِدۡرِیۡسَ وَ ذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ
مِّنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿85﴾ اور اسمعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام اور ذوالکفل علیہ
السلام کا بھی تذکرہ کیجئے، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے وَ اَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِیۡ
رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿86﴾ اور ہم نے ان سب کو اپنی خاص رحمت میں
داخل کر لیا تھا، بلاشبہ وہ ہمارے نیک بندوں میں سے تھے وَ ذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ
مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ
اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿87﴾ اور مچھلی والے یونس علیہ السلام
کا بھی تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصہ کی حالت میں چلا گیا اور اسے
یہ گمان تھا کہ ہم اس پر کوئی گرفت نہ کریں گے پھر اس نے تاریکیوں میں سے پکارا کہ
اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک میں ہی قصور
وار تھا فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـۨجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿88﴾
سو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے مصائب سے نجات عطا کر دی اور ہم ایمان
والوں کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں

[#302]

Verses 80 to 88 continue the mention of various prophets, including brief references to Prophet David and Solomon as well as Job, Ishmael, Idris, Dhul-Kifl and Jonah.

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ
اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

And We taught [David] the skill of crafting body armor for your protection in battle. Will you then be grateful [for this blessing?]

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾

And for Solomon [We subjugated] the swift wind, to run at his command, to the land where We had placed Our blessings. And We are the One, who have [complete] knowledge of everything.

وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ
ذٰلِكَ ۚ

And [We also subjected] some of the jinn, who dived [into the seas] for Solomon and performed some other tasks as well.

وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ ۙ

And We were ever watchful of them.

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ۚ

And [O Prophet ,mention the story of] Job, when he called upon his Lord, saying, "Indeed, I am afflicted with severe pain, and You are the Most Merciful of the merciful".

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ
مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾

So We answered his prayer and removed his distress, and We restored his family to him, and along with them, like of them, as a mercy from Us- and a reminder for Our devoted worshippers.

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿۸۵﴾

And also mention Ishmael, Idris, and Dhul-Kifl; all of them were among those, who observed patience.

وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

And We admitted [all of] them into Our mercy; indeed, they were ever of the righteous.

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٨٧﴾

And [also mention] the man of the fish, [Jonah], when he walked away [from his people] out of anger, thinking that We would never constrain him. Then he called out [in repentance from] within the [veils of] darkness: There is no God except You; Highly exalted are You! Indeed, I was of the wrongdoers!

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

So, We responded to him and rescued him from distress. And so do We save the [true] believers.